تبصرہ کتب

الرسائل فی تحقیق المسائل

مرتبہ : مولانا عبدالرشید انصاری

تبصرہ نگار قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری

قیمت ـــــ ۵۰ روپے

ملنے کا پتہ : عبدالرشید انصاری سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

اللہ پاک نے ہر دور میں اپنے دین حنیف کی خدمت کیلئے مردان کار اور رجال عظیم پیدا فرمائے ہیں جو زمانے کی غلط ہواؤں کے علی الرغم پرچم باد ابادا کہتے ہوئے دین کا پرچم سربلند کرتے رہے بدعات کی آندھیوں سئیات و منکرات کے طوفانوں اور کفروشرک کی ضلالتوں میں انہوں نے ہمیشہ اسلام کی شمع کو فروزاں رکھا اور دین کی قندیلوں کو بجھنے نہیں دیا۔ لوگ کیا کہتے ہیں؟ زمانہ کس ڈگر پر چل رہا ہے اور معاشرہ کو نسا وطیرہ اختیار کر رہا ہے کی پرواہ کیئے بغیر انہیں ایک ہی دھن اور ایک ہی فکر ہمیشہ دامنگیر رہی کہ دین کے چشمہ صافی اسلام کو مکدر نہ ہونے دیا جائے اسلام کے سوتوں کو خشک نہ ہونے دیا جائے اور لوگوں کو براہ راست اسلام کے دو سرچشموں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے استفادہ کرنے کا قائل اور عادی بنایا جائے۔ اسلام کی تاریخ دعوت وعزیمت ایسے عبقری اور نابغۂ عصر شخصیتوں سے بھری پڑی ہے ہمارے اس موقف کی تازہ وزندہ مثال ہمارے فاضل بزرگ مولانا عبدالرشید انصاری بظاہر نحیف و نزار لیکن بباطن اسلام کی شمع فروزاں کے لیئے سیماب صفت اور متحرک ہیں ان کا کوئی لمحہ اللہ کے دین کے احیاء کی فکر کے بغیر نہیں گذرتا۔ انہیں اس بھری دنیا میں ایک ہی فکر ایک ہی سوچ ایک ہی عزم عالمگیر ہے کہ اس شعور و آگہی علم ودانش اور سائنس کے دور میں ہر ہر فرد بشر تک بالعموم ہر کلمہ گو مسلمان تک بالخصوص اللہ کی خالص توحید اور رسول اکرم کی خالص سنت کی دعوت پیش کی جائے کیونکہ ہمارا مقصد زیست اسی نصب العین کو فرزندان آدم تک پہنچانا ہے چنانچہ مولانا عبدالرشید انصاری نے کئی سالہ محنت شاقہ

عرقریزی اور محنت کے بعد ایسا علمی گلدستہ مرتب کرکے دنیا کے سامنے پیش کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں جس کی خوشبوؤں سے توحید و سنت پر اعتقاد رکھنے والے ذہن کی مشام روح معطر ہو جاتی ہے حقیقت یہ ہے کہ الرسائل فی تحقیق المسائل کے کے عنوان سے ان کی یہ عظیم الشان کتاب ۱۹۸۴ء کا بہترین علمی دینی تحقیق اور تبلیغی تحفہ ہے۔ خوبصورت، مضبوط جلد، بہترین کتابت عمدہ طباعت اعلیٰ کاغذ پانچ سو صفحات نے اس کتاب کی شان کو چند آفتاب اور چند ماہتاب بنا دیا ہے۔

یہ کتاب کیا ہے علم و معارف کا گنجینہ تحقیق و دانش کا خزینہ اور رسائل و مسائل کا قیمتی دفینہ ہے۔

کتاب کے پانچ حصے ہیں پہلا حصہ اسلامی تعلیمات کے عنوان سے ہے جسمیں ۵۳ عنوانات کے تحت مہد سے لیکر لحد تک اسلام کی روشنی میں مسلمان کی راہنمائی کی گئی ہے۔

دوسرا حصہ حقوق مومن کے عنوان سے ہے جسمیں ۴۲ عنوانات کے تحت مومن اسکی اقسام ایمان اور اسکی اقسام، مومن کے حقوق و اختیارات فرائض و واجبات مع تفصیلات حقوق العباد کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں۔ تیسرا حصہ مقام سنت کے عنوان سے ۱۱۶ ذیلی عنوانات پر مشتمل ہے۔

جسمیں سنت کی روشنی میں مسلمان کو جن امور کا مکلف ٹھہرایا ہے ان تمام امور سے بحث کی گئی ہے یہ مضمون اپنی جامعیت کے اعتبار سے بے مثل اپنی تحقیق کے اعتبار سے لاثانی اور انداز بیان کے اعتبار سے لافانی ہے اسے جب قاری پڑھنا شروع کرتا ہے تو علمی ذوق کیلئے تسکین، ایمان میں اضافہ تحقیق میں پختگی کا فوراً احساس ہو جاتا ہے۔

چوتھا حصہ اثبات رفع الیدین حدیث کی روشنی میں ۵۱ عنوانات پر مشتمل ہے۔ اور اپنی طرز کی پہلی فاضلانہ اور محققانہ پیشکش ہے اس میں موصوف نے رفع الیدین کے سنت صحیحہ ہونے کے اثبات میں ۲۵۵ احادیث پیش کی ہیں۔ اس حصے کا پس منظر یوں ہے کہ ایک دیوبندی مولوی ابومعاویہ صفدر کھڑوالی ضلع بہاولنگر نے ایک کتابچہ شائع کیا جسمیں لکھا کہ اہلحدیث حضرات کا طریقہ نماز اور

رکوع سے قبل اور بعد رفع الیدین کرنا ایک غیر اسلامی فعل ہے ۔ مولوی صاحب نے ڈھینگ بھی ماری کہ جو شخص اس فتویٰ کے برعکس ثابت کریگا اسے ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا چنانچہ مولانا عبدالرشید انصاری نے سیالکوٹ کی عدالت میں ان کے اس چیلنج کے خلاف کیس دائر کردیا بحمداللہ عدالت نے مولانا عبدالرشید انصاری کے حق میں فیصلہ دیا اور ایک ہزار روپے کی ڈگری بھی ان کے حق کر دی ۔ فقیروالی کے اس مولوی نے ابھی تک مولانا انصاری کو اپنے موعودہ ہزار روپے نہیں دیئے مولانا انصاری صاحب نے ۴۹ صحابہؓ سے رفع الیدین کے متعلق روایات نقل فرمائی ہیں اسی موضوع پر اپنی طرز کا پہلا ایک نہایت قیمتی اور نادر مجموعہ ہے ۔

حصہ پنجم عدم رفع الیدین کے تحت ۷۷ عنوانات پر رفع الیدین کے مخالفین کے ۳۸ دلائل کا نہ صرف علمی تجزیہ کیا ہے بلکہ ان کے دلائل کے بخیئے ادھیڑ کر رکھ دیئے ہیں کتاب کی ایک ایک سطر سے عدم رفع الیدین کے دلائل کے علمبرداروں کی بے بسی نمایاں ہے الغرض یہ ۱۹۸۴ء کا بہترین علمی تحفہ ہے کتاب کی علمی تحقیق کے لیئے یہی بس کرتا ہے کہ شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید صدر مدرس جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ حضرت مولانا محمد اعظم صاحب نائب شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ مولانا عطاءالرحمن اشرف نائب شیخ الحدیث جامعہ ابراھیمیہ سیالکوٹ کے علاوہ تیرہ علماء کی تصدیق بھی ثبت ہے ۔

مولانا عبدالرشید انصاری نے اپنا مکان بیچ کر پورے خلوص سے مسلک حقہ کی خدمت کرتے ہوئے کتاب کو نہایت خوبصورت اور عمدہ انداز میں عصری تقاضوں کی روشنی میں شائع کیا ہے ہم اپنے قارئین کرام سے بالعموم اور حق وصداقت کے متلاشیوں سے بالخصوص اس کتاب کے مطالعہ کی سفارش کریں گے ۔

اہلحدیث جامعات کے ارباب انتظام سے اپیل کریں گے کہ الرسائل فی تحقیق المسائل کے کئی کئی نسخے خرید کر اپنی لائبریریوں کی نہ صرف زینت بنائیں بلکہ دوست واحباب میں تقسیم کریں ۔ کتاب کے شروع میں حضرت مولانا عبدالحمید صاحب ہزاروی صدر مدرس جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ کا عالمانہ محققانہ اور فاضلانہ مقدمہ نے کتاب کی اہمیت کو دوبالا کردیا ہے ۔ (اللھم زد فزد)